https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی APNA Member

کراچی، لاہور، راولپنڈی / اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار

Daily QAUM KI AWAZ karachi

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

جلد:24 | جمعۃ المبارک 12 ربیع الثانی 1448ھ 25 ستمبر 2026ء | شمارہ:200

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
''والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔''

تکبر کرنے والے
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور امر حا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے از راہ تکبر کتراتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
''جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ
اور رزق کا کوئی رستہ نہ نکلے
تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو''۔



سیاسی انتقام وفاق، پنجاب اور کے پی پولیس کو آمنے سامنے کر دیا

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ وفاق اگر پولیس کو سیاسی انتقام کیلئے استعمال کریگا تو صوبائی حکومت اقدامات تو کرے گی، دہشت گردی کی جنگ سے پولیس کا دھیان ہٹا کر کسی سیاسی جماعت کی طرف موڑنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، پولیس کو انکار کرنا سیکھنا ہوگا

صوبے میں امن وامان کے حوالے سے اجلاس سے خطاب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ 22 سال سے خیبر پختونخوا پولیس اور عوام مسلسل دہشت گردی کا مقابلہ کررہے ہیں، پولیس اور عوام کی قربانیوں کے نتیجے میں 2018ء سے 2022ء تک عمران خان کی حکومت کے دور میں خیبر پختونخوا میں امن قائم ہوا

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ وفاق اگر پولیس کو سیاسی انتقام کیلئے استعمال کریگا تو صوبائی حکومت اقدامات تو کرے گی، دہشت گردی کی جنگ سے پولیس کا دھیان ہٹا کر کسی سیاسی جماعت کی طرف موڑنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، پولیس کو انکار کرنا سیکھنا ہوگا۔ صوبے میں امن وامان کے حوالے سے اجلاس سے خطاب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ 22 سال سے خیبر پختونخوا پولیس اور عوام مسلسل دہشت گردی کا مقابلہ کررہے ہیں، پولیس اور عوام کی قربانیوں کے نتیجے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

اہم خبر



گورنر سندھ محمد نہال ہاشمی سے امتیاز حسین کا اظہار تعزیت

گورنر کے سسر مرحوم سید امام رضا کریم کے انتقال پر امتیاز اسٹور کے چیئرمین تعزیت کیلئے پہنچ گئے

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے صدر آل پاکستان انجمنِ تاجران جاوید قریشی اور چیئرمین امتیاز گروپ کی الگ الگ ملاقاتیں۔ صدر آل پاکستان انجمنِ تاجران جاوید قریشی اور چیئرمین امتیاز گروپ حسین نے گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے گورنر ہاؤس میں الگ الگ ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں شخصیات نے گورنر سندھ کے سسر مرحوم سید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

کورنگی فشریز ہاربر پر میری کلچر اسٹیٹ کے قیام کا 100 ایکڑ پر منصوبہ پیش

فش فارمنگ، ہیچریز، تحقیق، پراسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کی جدید سہولیات فراہم کی جائیں گی، وفاقی وزیر بحری امور

کراچی (این این آئی) کورنگی فشریز ہاربر پر 100 ایکڑ رقبے پر میری کلچر انویسٹمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ اسٹیٹ قائم کرنے کا منصوبہ پیش کردیا گیا، جسے ملک میں بلیو اکانومی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

عالمی قرض 3 لاکھ 65 ہزار ارب ڈالر تک پہنچ گیا

کراچی (این این آئی) 2026ء کی پہلی ششماہی کے اختتام تک دنیا کا مجموعی قرض 3 لاکھ 65 ہزار ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل فنانس (آئی آئی ایف) کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے پاکستان بڑے قرض لینے والے ممالک میں شامل

کراچی (این این آئی) پاکستان ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے آئی ایم ایف سے قرض لینے والے نمایاں ممالک میں شامل ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2026ء (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

سندھ کے شہریوں نے بھی نئے صوبوں کو اپنے مسائل کا واحد حل قرار دیدیا

کراچی کو انتظامی طور پر الگ صوبے کا درجہ دیا جائے یا اسے وفاق کے زیر انتظام کیا جائے، شہریوں کا مطالبہ

کراچی (این این آئی) سندھ میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام سے متعلق بحث کے دوران کراچی، حیدرآباد اور لاڑکانہ کے بعض شہریوں نے اپنے مسائل کے حل کے لیے نئے صوبوں کے قیام کو ضروری قرار دیا ہے۔ شہریوں نے کہا کہ کراچی میں بنیادی سہولیات کی صورتحال تشویشناک ہے اور پانی، بجلی اور گیس کی عدم فراہمی سمیت دیگر شہری مسائل نے مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

مکہ معاہدے کسی کے خلاف نہیں اس معاملے میں ایران کو اعتماد میں لیا ہے، وزیراعظم شہباز شریف کی اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پیزشکیان کے ساتھ ملاقات ہوئی

اسلام آباد معاہدہ آج بھی قابل قبول ہے، ایرانی صدر

ملاقات میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، معاون خصوصی طارق فاطمی بھی موجود تھے پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی اور دیرینہ تعلقات کا اعادہ باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور

ایرانی صدر نے پاکستان اور ایران کے تعلقات کی دیرینہ مضبوطی پر بھی زور دیا جو مشترکہ تاریخ، ثقافت اور مذہبی وابستگیوں پر استوار ہیں، اور مختلف شعبوں میں کثیر الجہتی تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے ایران کی مضبوط خواہش کا اعادہ کیا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مکہ معاہدے کسی کے خلاف نہیں ایران کو اعتماد میں لیا ہے، ایرانی صدر نے کہا ہے ہمیں اسلام آباد معاہدہ آج بھی پوری طرح قابل قبول ہے، پاکستان کی عسکری و سیاسی قیادت امن کے لیے کاوشیں جاری رکھے گی۔ وزیراعظم آفس سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)



وزیراعظم شہباز شریف کی اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پیزشکیان کے ساتھ ملاقات ہوئی

کراچی سرکلر ریلوے شہر کیلئے تبدیلی لانے والا منصوبہ

مراد علی شاہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے ساتھ صوبے کی دیرینہ ترقیاتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا، انھوں نے یہ بات ایشیائی ترقیاتی بینک کے پاکستان ریزیڈنٹ مشن کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

سہراب گوٹھ کے نجی کلینک میں دوران علاج 10 سالہ بچہ جاں بحق

غلط انجکشن لگنے سے موت کا الزام، ورثا اور علاقہ مکینوں کا کلینک کے باہر احتجاج، پولیس نے تحقیقات شروع کردیں

کراچی (این این آئی) سہراب گوٹھ کے علاقے ایوب گوٹھ میں قائم نجی کلینک میں دوران علاج 10 سالہ بچہ جاں بحق ہوگیا، واقعے کے خلاف متوفی کے ورثا اور علاقہ مکینوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

انمول پنکی کی بریت کیخلاف اپیلیں، فوری سماعت کی استدعا مسترد

سندھ ہائیکورٹ نے سرکاری اپیلوں کی سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کردی

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ نے ڈرگ ڈیلر انمول عرف پنکی اور اس کے ساتھیوں کی بریت کے خلاف دائر سرکاری اپیلوں کی فوری سماعت کی استدعا مسترد کردی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پاکستان کو رواں ماہ قطر سے ایل این جی کی دوسری کھیپ موصول

ایل این جی بردار جہاز پی جی پی ایل ٹرمینل پہنچ گیا، کھیپ طویل مدتی معاہدے کے تحت حاصل کی گئی

کراچی (این این آئی) پاکستان کو رواں ماہ قطر سے ایل این جی کی دوسری کھیپ موصول ہوگئی۔ ایل این جی بردار جہاز شاندونگ ریڈ ووڈ قطر سے روانہ ہونے کے بعد گزشتہ صبح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

سوشل میڈیا پر گھر، گاڑی کی پرکشش آفرز کے نام پر شہریوں سے کروڑوں کا فراڈ

کراچی (این این آئی) گھر یا گاڑی خریدنے کے خواہشمند متوسط طبقے کے شہریوں کو سوشل میڈیا پر پرکشش اشتہارات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

شام سندر آڈوانی کی شاہ رخ کھوڑو سے ملاقات، برادر نسبتی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کراچی (این این آئی) رکن سندھ اسمبلی، وزیراعلیٰ سندھ کے معاون خصوصی برائے اقلیتی امور اور چیئرمین سندھ ایویکیوئز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

گورنر سندھ نے وزیراعظم کی سالگرہ کا کیک کاٹ دیا

محمد نہال ہاشمی کی جانب سے گورنر ہاؤس کراچی میں کیک کٹنگ، شہباز شریف کی صحت، درازی عمر اور کامیابیوں کیلئے دعا

پرنسپل سیکریٹری ڈاکٹر سیف الرحمٰن، پریس سیکریٹری فیصل فاروقی، ملٹری سیکریٹری اور گورنر ہاؤس کا دیگر عملہ بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی سالگرہ کے موقع پر گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے گورنر ہاؤس میں کیک کاٹا اور وزیراعظم کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔ گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی صحت، درازی عمر اور کامیابیوں کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)



گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی گورنر ہاؤس میں وزیراعظم محمد شہباز شریف کی سالگرہ کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں، اس موقع پر گورنر سندھ کے پرنسپل سیکریٹری، ملٹری سیکریٹری، پریس سیکریٹری سمیت دیگر بھی موجود ہیں

محکمہ قانون سندھ نے 5 نئے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مقرر کردیئے

وزیراعلیٰ سندھ کی منظوری سے خالی آسامیوں پر تقرریاں

نئے لاافسران کو ایڈووکیٹ جنرل سندھ کے دفتر میں رپورٹ کرنے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) محکمہ قانون و پارلیمانی امور سندھ نے 5 نئے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مقرر کردیے، حکومت سندھ نے تقرریوں کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ محکمہ قانون و پارلیمانی امور سندھ کے مطابق وزیراعلیٰ سندھ کی منظوری کے بعد خالی آسامیوں پر 5 وکلا کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

میئر کراچی کا اولڈ سٹی ایریا کا دورہ، ترقیاتی کاموں کا جائزہ

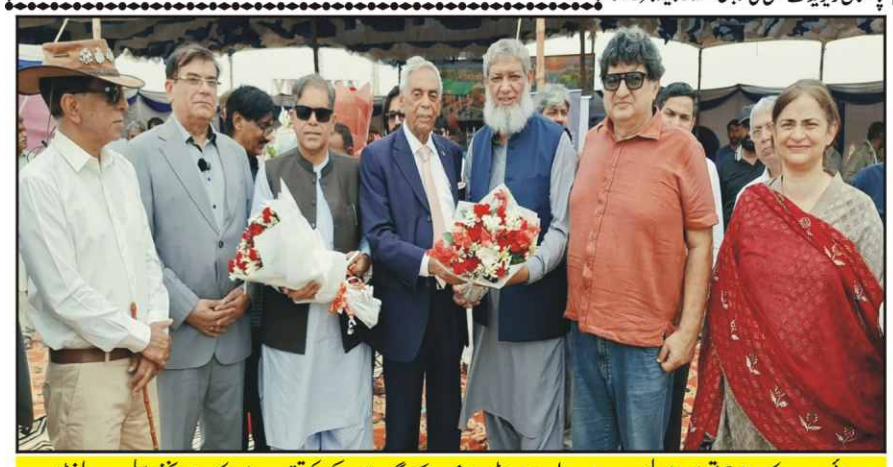
ایم اے جناح روڈ، نیپئر روڈ، لی مارکیٹ اور آئی آئی چندریگر روڈ پر جاری منصوبوں کا معائنہ، رواں سال تمام بڑی اسکیمیں مکمل کرنے کا اعلان

کراچی (این این آئی) میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے اولڈ سٹی ایریا کا دورہ کیا اور ایم اے جناح روڈ، نیپئر روڈ، لی مارکیٹ اور آئی آئی چندریگر روڈ پر جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ عوام کو گمراہ کرنے والے سارا دن بولنے کی تلاش میں رہتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ایف بی آر کا تاجر آسان کیو آر گرین پلیٹ کے اجرا کا آغاز

کراچی میں پہلی گرین پلیٹ جاری، آرام باغ اور گلشن اقبال کے ٹیکس فائلر دکانداروں میں پلیٹیں تقسیم، ریٹرن جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر مقرر

کراچی (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے دکانداروں اور چھوٹے تاجروں کی حوصلہ افزائی کے لیے تاجر آسان پروگرام کے تحت کیو آر گرین پلیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



سپر ہائی وے پر ملک انرجی تھری پیٹرولیم سروسز، اے ایس ایف سٹی جامشورو کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں ملک خدا بخش، سلیم بٹ، لیفٹیننٹ کرنل (ر) جمشید حیات نیازی، عائشہ ملک، ملک شیر خان، طارق حسن، انور کمال اور دیگر کا گروپ فوٹو

ASF سٹی میں جدید پیٹرول پمپ قائم ہوگا

ملک خدا بخش

ملک انرجی تھری پیٹرولیم سروسز کی افتتاحی تقریب میں سلیم بٹ، لیفٹیننٹ کرنل جمشید نیازی، عائشہ ملک اور دیگر کی شرکت

ملک شیر خان، طارق حسن، انور کمال، احمد خان، عمران فاروقی، قمر فراز، سید عباس تہذیم اور دیگر شخصیات بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) چیئرمین ملک گروپ آف کمپنیز و پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن (پی پی ڈی اے) ملک خدا بخش نے کہا ہے کہ ملک گروپ پیٹرولیم سیکٹر میں نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے اور اب انرجی وہیکل چارجنگ کے شعبے میں بھی جدید آلات نصب کیے جارہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

کراچی ایرانی قونصل خانہ قومی پرچم کی تقریب کا انعقاد

قونصل جنرل اکبر عیسیٰ زادہ اور مشن کے اراکین نے شرکت کی قومی ترانے کی دھن پر اسلامی جمہوریہ ایران کے قومی پرچم کو باقاعدہ طور پر لہرایا

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے سبز و سفید پرچم کے ساتھ ایران کا قابلِ فخر سہ رنگی پرچم لہراتا ہے، تو یہ دو برادر اور ہم مذہب پڑوسی اقوام کے درمیان گہرے تعلقات نظر آتے ہیں

کراچی (بزنس رپورٹر) اسلامی جمہوریہ ایران کے 'قومی پرچم کے دن' کے موقع پر کراچی میں ایران کے قونصل خانہ جنرل میں پرچم کشائی کی ایک تقریب منعقد ہوئی، جس میں کراچی میں ایران کے قونصل جنرل جناب اکبر عیسیٰ زادہ اور مشن کے اراکین نے شرکت کی۔ سرکاری پروٹوکول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

میر رضا علی کیس، آخری سفر کے راستے بھی معمہ بن گئے، اغوا کا امکان بھی زیر تفتیش

کمیشن کی کارروائی کے دوران سامنے آنے والے سوالات نے بھی کیس کے مختلف پہلوؤں کو مزید پیچیدہ کردیا

موبائل پھینکنے سے آخری مرتبہ زندہ نظر آنے تک اہم کڑیاں سامنے آگئیں، نرسری تک پہنچنے کا راستہ تاحال سوالیہ نشان؟

کراچی (این این آئی) میر رضا علی کیس پولیس کیلئے تاحال معمہ بنا ہوا ہے، آخری سفر کے راستوں، موبائل فون پھینکے جانے اور آخری مرتبہ زندہ دیکھے جانے کے مقامات سے متعلق اہم کڑیاں سامنے آنے کے باوجود نرسری تک پہنچنے اور موت کے حالات کا حتمی طور پر تعین نہیں ہوسکا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کراچی میں 7 مبینہ پولیس مقابلے، 4 ملزمان ہلاک، 6 زخمی گرفتار

نارتھ ناظم آباد میں شہری کو زخمی کرنے والے 3 ڈاکو مارے گئے،

بفرزون سے 2 ملزمان گرفتار، اسلحہ، چھینی گئی موٹر سائیکلیں اور دیگر سامان برآمد

کراچی (این این آئی) شہر کے مختلف علاقوں میں 7 مبینہ پولیس مقابلوں کے دوران 4 ملزمان ہلاک جبکہ 6 کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا، گرفتار اور ہلاک ملزمان کے قبضے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

میرا صرف ایک دوست ہے اور وہ مانی ہیں: حرا

میاں بیوی میں جھگڑے معمول کی بات، اختلاف کے باوجود دن بھر بات چیت جاری رہتی ہے، اداکارہ

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ حرا مانی نے اپنی ازدواجی زندگی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

انشورنس کا دائرہ بڑھانے سے ایکپوئریز کیلئے مواقع وسیع ہونگے

جی ڈی پی 0.76 فیصد، ایپوٹری سائنس سے آگاہی کے اقدامات ضروری، زین ابراہیم

سوسائٹی آف انکوئریز کے تعلیمی پروگرام اور پیش ماندا سند عالمی سطح پر تسلیم شدہ ہیں



کراچی (کامرس رپور) پاکستان میں انشورنس کا حصہ بڑھانے سے انکوئریز کے لیے روزگار اور پیشہ ورانہ مواقع میں نمایاں اضافہ ممکن ہے، اس وقت ملک میں انشورنس کی شرح جی ڈی پی کا صرف 0.7 فیصد ہے، جو اس شعبے میں وسیع ترقی کی گنجائش ظاہر کرتی ہے۔ یہ بات سوسائٹی آف انکوئریز کے زیر اہتمام کراچی میں منعقدہ "اینو ترز کنیکٹ" میں ماہرین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں انکوئری کے شعبے سے وابستہ سیکڑوں طلبہ، جامعات کے اساتذہ اور مشاورتی و انشورنس شعبوں کے ماہرین نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

شاہراہِ بھٹو پر آن لائن ٹیکسی ڈرائیور سے جھگڑے کا مقدمہ درج

متاثرہ ڈرائیور حمید سلطان کی مدعیت میں مقدمہ درج، ڈبل کیبن سوار افراد پر تشدد اور فائرنگ کا الزام

کراچی (این این آئی) شاہراہِ بھٹو پر کالے | رنگ کی ڈبل کیبن گاڑی کی ٹکر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کراچی کے ساحل پر شہریوں کو لوٹنے والا موبائل گینگ گرفتار

کراچی (این این آئی) درخشاں پولیس نے ساحل سمندر پر سیر و تفریح کے لیے آنے والے شہریوں سے موبائل فون اور قیمتی اشیا چھیننے والے مبینہ موبائل گینگ کے 2 ملزمان صادق اور حسن کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان ساحل سمندر پر آنے والے شہریوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

جہانگیر صدیقی کی کامیاب قیادت، جے ایس بینک کو بڑا ایوارڈ

کمیونٹی ہیلتھ آؤٹ ریچ پروگرام پر ای ایس جی بزنس ایوارڈز میں ای ایس جی ایوارڈ سے نوازا گیا

2023 میں 34 ہزار سے زائد مریضوں کو مفت علاج و ادویات فراہم کی گئیں، باصر شمسی

کراچی (کامرس رپورٹر) ہے ایس بینک کو پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنے "کمیونٹی ہیلتھ آؤٹ ریچ پروگرام" پر ای ایس جی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ یہ اعزاز ملک بھر میں کم سہولیات رکھنے والی آبادیوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی رسائی بہتر بنانے کی ہے ایس بینک کی کوششوں کے اعتراف میں دیا گیا۔ جے ایس بینک کے کمیونٹی ہیلتھ آؤٹ ریچ پروگرام کے تحت دور دراز علاقوں میں بنیادی اور زچگی کی صحت، دائمی اور توالیدی امراض کا مفت خصوصی علاج اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

بچوں کی دینی و اخلاقی تربیت کیلئے اسکرین ٹائم کم کرنا ضروری ہے، مفتی نعمان نعیم

کراچی (این این آئی) جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مہتمم و معروف مذہبی اسکالر ڈاکٹر مفتی نعمان نعیم نے کہا ہے کہ بچوں کی دینی و اخلاقی تربیت کے لیے اسکرین ٹائم میں کمی ضروری ہے، نونہالوں کو تعلیم، صحت مند سرگرمیوں اور مثبت معاشرتی ماحول سے جوڑنا ناگزیر ہے۔ جدید ڈیجیٹل دور میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

ایل نینو سے شدید گرمی، 4 لاکھ 51 ہزار اضافی اموات کا خدشہ

ایل نینو 2026 کے آخر میں شدت کی بلند ترین سطح پر پہنچ سکتا ہے، ماہرین

کراچی (این این آئی) رواں سال سپر ایل نینو | کے باعث پیدا ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)



کراچی میں ایرانی قونصل خانے میں قوم پرچم کے دن کی تقریب کے موقع پر قونصل جنرل اکبر عیسیٰ زادہ اور سفارتی عملے کے دیگر افراد کا لیا گیا گروپ فوٹو



وزیراعظم کے سائنس و ٹیکنالوجی اور آئی ٹی کے کوآرڈینیٹر رانا تنویر انور، کامسیٹس کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سفیر ڈاکٹر محمد نفیس ذکریا اور کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد کے ریکٹر پروفیسر ڈاکٹر راحیل قمر، کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد میں منعقدہ اے این ایس او۔ کامسیٹس بین الاقوامی کانفرنس برائے مصنوعی ذہانت اور آبی وسائل کے افتتاحی اجلاس میں شریک ہیں۔

روزنامہ قوم کی آواز
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
کراچی
نیوز ایڈیٹر: عدنان ملک
Reg No. 1/T/0001/642446
ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ ''قوم کی آواز'' کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 المرکز ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔
GROUP OF PUBLICATION
VON VOICE OF NATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال
جن قارئین کو اخبار نہ ملے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

امریکہ ایران مذاکرات۔۔۔۔!

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں سالانہ اجلاس کے موقع پر امریکی اور ایرانی حکام کے درمیان کم و بیش تین گھنٹے طویل مثبت اور نتیجہ خیز مذاکرات ہوئے۔ امریکی خصوصی ایلچی سٹیو وٹکوف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر لکھا کہ امریکی اور ایرانی وفود کے درمیان دن بھر ثالثوں کے ذریعے رابطے جاری رہے، مذاکرات کا ایک دور مکمل ہو گیا ہے اور امید ہے کہ یہ بات چیت تعمیری اور مثبت ثابت ہوگی۔ وٹکوف نے واضح کیا کہ دونوں وفود کے درمیان براہ راست مذاکرات کے بجائے ثالثوں نے دونوں فریقوں کے درمیان پیغام رسانی کا کام کیا، ثالث اپنا کام جاری رکھیں گے۔ مذاکرات کے بعد صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ وہ بہت اچھا محسوس کر رہے ہیں۔ اُن کے مطابق جیرڈ کشنر اور سٹیو وٹکوف اِس ٹیم کا حصہ تھے جس نے ایرانی وفد سے ملاقات کی۔ اُنہوں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (یو این جی اے) سے خطاب کرتے ہوئے اِس اُمید کا اظہار بھی کیا کہ مڈٹرم الیکشن کے بعد تہران کے ساتھ معاہدہ ہو جائے گا۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایران ایک عظیم ملک بن سکتا ہے تاہم یہ فیصلہ اُنہوں نے کرنا ہے کہ ایران کے ساتھ معاہدہ کیا جائے یا اُسے مکمل طور پر تباہ کر دیا جائے، ایران کو جلد فیصلہ کرنا ہوگا اِس سے پہلے کہ دیر ہو جائے۔ دوسری جانب ایرانی سرکاری میڈیا نے تصدیق کی کہ وزیر خارجہ عباس عراقچی نے یو این جی اے کے موقع پر امریکی خصوصی نمائندے سٹیو وٹکوف سے اُن کی درخواست پر ملاقات کی۔ ایرانی سرکاری ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق عراقچی نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لئے ایرانی شرائط پیش کر دیں جس میں منجمد اثاثوں کا فوری اجراء، بحری ناکہ بندی اور لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ کا خاتمہ شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے واضح کیا کہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لئے اِن شرائط پر عملدرآمد ضروری ہے۔ اقوام متحدہ کے اجلاس کے موقع پر امریکی اور ایرانی حکام کے درمیان طویل مذاکرات کی خبر ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب دنیا شدید ترین معاشی، سفارتی اور توانائی بحران کا شکار ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے ایران کے ساتھ جاری بات چیت کو مثبت قرار دینا اور جلد دوسری ملاقات کا اعلان کرنا اِس بات کا واضح ثبوت ہے کہ کشیدگی اور حرب وضرب کے کٹھن راستوں کے بعد بالآخر سفارت کاری ہی واحد اور مؤثر حل کے طور پر سامنے آ رہی ہے۔ امریکی صدر نے اگرچہ اپنے خطاب میں جہاں ایران کے ساتھ ممکنہ معاہدے کا ذکر کیا وہاں اُس کے خلاف سخت لہجہ اپناتے ہوئے انتباہ بھی کیا لیکن یہ حقیقت خوش آئند ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان بات چیت چل رہی ہے۔



نیصل احمد عقیلی کی قیادت: انسٹیٹیوٹ فار گلوبل انوائرنمنٹل وفد کا تھرپارکر کا دورہ

موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثرہ اور کمزور آبادیوں کے لیے مقامی ضروریات سے ہم آہنگ، جامع اور پائیدار موسمیاتی حل کو فروغ دیا جائیگا



میر پور خاص (بیورو رپورٹ) سندھ حکومت کے محکمہ ماحولیات، موسمیاتی تبدیلی و ساحلی ترقی کے سیکریٹری فیصل احمد عقیلی کی قیادت میں جاپان کے ادارے انسٹی ٹیوٹ فار گلوبل انوائرنمنٹل اسٹریٹیجز (IGES) کے وفد اور پاکستانی تکنیکی ماہرین نے تھرپارکر کے مختلف علاقوں کا فیلڈ دورہ کیا دورے کا مقصد موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث پیدا ہونے والی ماحولیاتی، معاشی اور سماجی مشکلات کا جائزہ لینے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام جانشینِ خلیفہ امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا حاجی عبید رضا عطاری کی میر پور خاص آمد، عظیم الشان بڑی گیارہویں شریف اجتماع کا انعقاد



میر پور خاص (بیورو رپورٹ) دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام جانشینِ خلیفہ امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا حاجی عبید رضا عطاری کی میر پور خاص آمد کے موقع پر مہاجر کالونی گراؤنڈ میں عظیم الشان بڑی گیارہویں شریف اجتماع کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہر بھر سے عاشقانِ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ڈویژنل کمشنر شہمیر بھٹو کا اولڈ سول ہسپتال میر پور خاص کے ڈائیلاسز سینٹر، گائنی وارڈ، ایمرجنسی وارڈ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میر پور خاص کا دورہ

میر پور خاص (بیورو رپورٹ) ڈویژنل کمشنر شہمیر بھٹو کا اولڈ سول ہسپتال میر پور خاص کے ڈائیلاسز سینٹر، گائنی وارڈ، ایمرجنسی وارڈ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میر پور خاص کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



منگھو پیر ٹاؤن میں انسدادِ پولیو مہم کامیاب بنائی جائے، کمشنر کراچی، پولیو کا خاتمہ قومی ذمہ داری ہے اجلاس سے نواز بروہی و دیگر کا خطاب



کراچی (رپورٹ: پیر بخش نوناری) کراچی منگھو پیر ٹاؤن میں جاری انسدادِ پولیو مہم کو مزید مؤثر بنانے کیلئے سے کمشنر کراچی سید حسن نقوی کی زیر سرپرستی ایک اہم اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

جیکب آباد میں مشہور ٹک ٹاکر سارا بلوچ زیادتی کیس میں ملزمان کی عدم گرفتاری پر پریس کلب پر سراپا احتجاج

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں مشہور ٹک ٹاکر سارا بلوچ زیادتی کیس میں ملزمان کی عدم گرفتاری پر پریس کلب پر سراپا احتجاج، پولیس میرے کیس میں خادم جکھرانی کو گرفتار کرتی تو وہ اپنے پولیس اہلکار بھائی کو قتل نہیں کرپاتا سارا بلوچ کا الزام ماہ سے انصاف کے لئے دربدر ہوں پولیس ملزمان کو گرفتار نہیں کر رہی الزام تفصیلات کے مطابق معروف ٹک ٹاکر سارا بلوچ نے اپنے ساتھ پیش آنے والے زیادتی کیس کے نامزد ملزمان کی عدم گرفتاری اور پولیس کی مبینہ لاپرواہی کے خلاف جیکب آباد پریس کلب پہنچ کر شدید احتجاج کیا۔ صحافیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

سول اسپتال میں سہولیات کی عدم فراہمی کا کیس، ہائی کورٹ نے سیکرٹری صحت کو طلب کر لیا

میر پور خاص (بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال میر پور خاص کو اپ گریڈ کر کے ٹرشری کیئر اسپتال میں تبدیل کرنے اور صحت کی موجودہ سہولیات کی عدم فراہمی سے متعلق کیس میں سندھ ہائی کورٹ سرکٹ بینچ میر پور خاص نے بڑا حکم جاری کر دیا۔ عدالت نے ایڈووکیٹ کانجی مل میگھواڑ کی جانب سے دائر پٹیشن پر سماعت کرتے ہوئے سیکرٹری صحت سندھ اور جوائنٹ انسپکشن ٹیم کو 7 اکتوبر کو ذاتی حیثیت میں طلب کر کے جامع رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت کی جانب سے 16 ستمبر کو ہونے والی سماعت کے بعد جاری کردہ تحریری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ سول اسپتال میر پور خاص کے ڈائیلاسز سینٹر کا صرف فعال ہونا کافی نہیں، اس میں مستقل عملہ، مالیاتی اخراجات اور دیگر ضروری سہولیات کا پورا ہونا لازمی ہے۔ عدالت نے جوائنٹ انسپکشن ٹیم کی جانب سے ڈائیلاسز سینٹر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

جیکب آباد: ہیلتھ کیئر کمیشن کے نام پر کلینکس سیل، عملہ یو پی ایس اور بیٹری لے کر فرار

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد: ہیلتھ کیئر کمیشن کے نام پر کلینکس سیل، عملہ یو پی ایس اور بیٹری لے کر فرار تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے علاقے مبارک پور اور احمد میاں سومرو محلہ میں ہیلتھ کیئر کمیشن کی مبینہ کارروائی کے دوران پراسرار پیشرفت سامنے آئی ہے۔ سرکاری نمبر پلیٹ (GSF-441) پر سوار افراد نے عطائی ڈسپنسروں کے کلینکس پر چھاپے مار کر انہیں سیل کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق کلینکس کو سیل کرنے کے بعد گاڑی میں موجود افراد وہاں موجود یو پی ایس، بیٹری اور دیگر قیمتی سامان اٹھا کر چلے گئے۔ واقعے کے بعد جب میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

گروگرین نیٹ ورک نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ الیکٹرک گاڑیوں کے لیے رعایتی قرضوں کی پالیسی متعارف کرائے



میر پور خاص (بیورو رپورٹ) گروگرین نیٹ ورک نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ الیکٹرک گاڑیوں کے لیے رعایتی قرضوں کی پالیسی متعارف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پروفیسر اعجاز فاروقی پی سی بی انٹر کلب کرکٹ ٹورنامنٹ میں مظہر جمخانہ اور ناظم آباد جمخانہ سیمی فائنل میں پہنچ گئیں، زیب اقبال



کراچی (اسپورٹس رپورٹر) پی سی بی کی ہدایت پر اور ریجنل کرکٹ ایسوسی ایشن کراچی زون سات کے زیر اہتمام منعقدہ پروفیسر اعجاز فاروقی پی سی بی انٹر کلب کرکٹ ٹورنامنٹ 2026 میں مزید دو میچوں کا فیصلہ ہو گیا کے پی آئی گراونڈ پر کھیلے گئے تیسرے کوارٹر فائنل میں مظہر جمخانہ نے دلچسپ مقابلے کے بعد شاہی باغ کرکٹ کلب کو 12 رنز سے شکست دیکر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کر لی مظہر جمخانہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 35 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 227 رنز اسکور کئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

جیکب آباد: ہیلتھ کیئر کمیشن کے نام پر کلینکس سیل، عملہ یو پی ایس اور بیٹری لے کر فرار

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد: ہیلتھ کیئر کمیشن کے نام پر کلینکس سیل، عملہ یو پی ایس اور بیٹری لے کر فرار تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے علاقے مبارک پور اور احمد میاں سومرو محلہ میں ہیلتھ کیئر کمیشن کی مبینہ کارروائی کے دوران پراسرار پیشرفت سامنے آئی ہے۔ سرکاری نمبر پلیٹ (GSF-441) پر سوار افراد نے عطائی ڈسپنسروں کے کلینکس پر چھاپے مار کر انہیں سیل کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق کلینکس کو سیل کرنے کے بعد گاڑی میں موجود افراد وہاں موجود یو پی ایس، بیٹری اور دیگر قیمتی سامان اٹھا کر چلے گئے۔ واقعے کے بعد جب میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

جیکب آباد کے نجی کلینک میں مبینہ غلط انجکشن سے 24 سالہ سونیا سدھایو فوت! لواحقین کا شدید احتجاج

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد کے نجی کلینک میں مبینہ غلط انجکشن سے 24 سالہ سونیا سدھایو فوت! لواحقین کا شدید احتجاج، غلط انجکشن لگاتے ہی مریضہ کی طبیعت بگڑی اور دم توڑ دیا: آصف سدھایو اور ورثاء کا لیڈی ڈاکٹر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ! نجی کلینک میں کشیدہ صورتحال، اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی، لیڈی ڈاکٹر زیب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

GOLD RATE

سونا 24K-(10 گرام)	387,517
سونا 24K-(فی تولہ)	452,000
سونا 22K-(10 گرام)	355,224
سونا 22K-(فی تولہ)	414,440
چاندی-(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)



ٹرینوں کی آمد و رفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیزگام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطری دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
بانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

فرج میں ایک انڈا، پانچ جنازے اور ریاست سے سوال!





تحریر: شیخ صلاح الدین
سابق ایم این اے

جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی
اُس کھیت کے ہر خوشہ گندم کو جلا دو

کراچی کے احسن آباد میں ایک گھر سے ڈاکٹر عمر، ان کی اہلیہ اور ان کی تین کمسن بیٹیوں کی لاشیں ملنے کی خبر نے پورے معاشرے کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔

پانچ انسان...
ایک گھر...
اور فرج میں صرف ایک انڈا۔

یہ صرف ایک خاندان کی المناک کہانی نہیں، یہ ہمارے معاشرے اور ہمارے نظامِ حکمرانی کے سامنے ایک بہت بڑا سوال ہے۔

ایک ڈاکٹر، جو ساری زندگی دوسروں کی زندگی بچانے کی کوشش کرتا رہا، خود بیماری اور مالی مشکلات سے دوچار تھا۔ اطلاعات کے مطابق وہ جگر کے کینسر میں مبتلا تھا، ملازمت سے محروم ہو چکا تھا اور گھر شدید معاشی مشکلات کا شکار تھا۔

اور پھر وہ منظر جسے سوچ کر ہی دل دہل جاتا ہے: ایک گھر جہاں پانچ انسان تھے، مگر کھانے کو صرف ایک انڈا تھا۔

ذرا تصور کیجیے، وہ تین معصوم بچیاں اپنے والدین سے کیا مانگتی ہوں گی؟
روٹی؟
دودھ؟
دوا؟

اور والدین کے پاس شاید دینے کو صرف تسلی تھی۔

یہاں سوال صرف یہ نہیں کہ اس گھر میں آخر کیا ہوا۔ اس کا جواب تفتیش، فرانزک اور قانون دے گا۔

اصل سوال یہ ہے کہ ایک خاندان اس مقام تک پہنچا ہی کیوں کہ بھوک، بیماری، بے روزگاری اور بے بسی اس کے دروازے تک پہنچ گئی؟

یہ سوال صرف پولیس سے نہیں۔
یہ سوال صرف حکومتِ سندھ سے نہیں۔
یہ سوال پورے ریاستی نظام سے ہے۔

ہم ہر سال کھربوں روپے کے بجٹ بناتے ہیں۔ بڑے بڑے منصوبے بنتے ہیں۔ سرکاری اخراجات ہوتے ہیں۔ مراعات، پروٹوکول، سرکاری گاڑیاں اور بے شمار انتظامی اخراجات جاری رہتے ہیں۔

لیکن اگر اسی ریاست میں ایک ڈاکٹر کے گھر میں کھانے کو کچھ نہ ہو، دوا خریدنے کی استطاعت نہ ہو اور بچوں کے لیے بنیادی ضرورتیں بھی میسر نہ ہوں، تو ہمیں رک کر اپنے پورے نظامِ ترجیحات پر سوال اٹھانا ہوگا۔

ریاست کی طاقت کا اصل پیمانہ یہ نہیں کہ اس کے پاس کتنی بڑی عمارتیں ہیں؛ اصل پیمانہ یہ ہے کہ اس کے کمزور ترین شہری کو کتنی عزت، تحفظ اور سہارا حاصل ہے۔

حضرت عمر فاروق سے منسوب مشہور قول ہمارے حکمرانوں کے لیے آج بھی ایک زبردست سبق ہے:

''اگر دریائے فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوک سے مر جائے تو مجھے اندیشہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے اس کے بارے میں سوال کرے گا۔''

یہ جملہ حکمرانی کے پورے فلسفے کو ایک سطر میں بیان کر دیتا ہے:
اقتدار اختیار نہیں، امانت ہے۔
اور امانت کا حساب ہوتا ہے۔

آج سوال یہ ہے کہ اگر ایک شہری بھوک، بیماری اور بے بسی کے درمیان تنہا رہ جائے تو اس کی ذمہ داری کس کی ہے؟

کیا ریاست صرف ٹیکس لینے کے لیے ہے؟
کیا حکومت صرف بجٹ بنانے کے لیے ہے؟
کیا اقتدار صرف مراعات، پروٹوکول اور عہدوں کا نام ہے؟

نہیں۔

ریاست کی پہلی ذمہ داری اپنے شہری کی جان، عزت اور بنیادی ضروریات کا تحفظ ہے۔

اس سانحے کو محض ایک افسوسناک خبر سمجھ کر چند دن بعد بھول جانا سب سے بڑا المیہ ہوگا۔

حکومت کو اس واقعے کی شفاف اور مکمل تحقیقات کرانی چاہیے، صرف موت کی وجہ معلوم کرنے کے لیے نہیں بلکہ یہ جاننے کے لیے بھی کہ اس خاندان کی سماجی اور معاشی مشکلات کیا تھیں، کیا کوئی سرکاری یا فلاحی نظام ان تک پہنچا، اور اگر نہیں پہنچا تو کیوں نہیں پہنچا۔

اور یہ سوال پورے نظام کے سامنے رکھنا ہوگا:
اگر ایک ڈاکٹر کا خاندان بھی اس قدر بے سہارا ہو سکتا ہے تو عام مزدور، بیوہ، بیمار اور بے روزگار شہری کا کیا حال ہوگا؟

اقتدار کے ایوانوں کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے:
عوام کی برداشت کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔
بھوک خاموش ضرور ہوتی ہے، مگر ہمیشہ خاموش نہیں رہتی۔
بے بسی آواز نہیں اٹھاتی، مگر ایک دن تاریخ ضرور سوال اٹھاتی ہے۔
اور تاریخ کا سوال بہت سادہ ہوگا:
جب عوام کے گھروں میں چولہے ٹھنڈے تھے، تب اقتدار کے ایوانوں میں کیا ہو رہا تھا؟

آج پانچ جنازے ہمارے سامنے ہیں۔
یہ پانچ جنازے صرف ایک خاندان کے نہیں، یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری کے جنازے بھی ہیں۔

اگر ہم نے اس واقعے سے سبق نہ سیکھا، اگر ریاست نے اپنے کمزور شہری کو سہارا دینے کے لیے مؤثر نظام نہ بنایا، اگر حکمرانوں نے اپنے اخراجات اور ترجیحات کا ازسرِنو جائزہ نہ لیا، تو ایسے واقعات ہمارے معاشرے کے ضمیر پر مزید سوال بن کر کھڑے ہوتے رہیں گے۔

حکمرانوں کو یاد رکھنا چاہیے:
کرسی عارضی ہے، اقتدار عارضی ہے، عہدہ عارضی ہے—
لیکن عوام کے حقوق اور حکمرانوں کی جواب دہی ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

اور آخر کار...
ایک دن اقتدار کے ہر ایوان سے زیادہ طاقتور عدالتِ خدا میں سوال ہوگا۔
وہاں نہ پروٹوکول ہوگا، نہ عہدہ، نہ اختیار۔
صرف ایک سوال ہوگا:
جن لوگوں کی ذمہ داری تمہیں دی گئی تھی، ان کے ساتھ تم نے کیا کیا؟

کھلے آسمان تلے تعلیم: سندھ کے دعووں اور زمینی حقیقت کا فرق۔۔۔۔۔!



تعلیم کسی بھی قوم کی بنیاد سمجھی جاتی ہے، اور یہی وہ بنیاد ہے جس پر مستقبل کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ مگر انٹیریئر سندھ کے بہت سے ایسے مقامات ہیں جہاں آج بھی اسکول تعمیر نہیں ہو سکے، جس کی وجہ سے بچے درختوں کے سائے تلے زمین پر بیٹھ کر اپنی تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ منظر نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کہاں کہاں کوتاہی برتی جا رہی ہے۔

اس کی ایک مثال مٹھی کے قریب چھاچھرو کا گاؤں سموں رند ہے، جہاں 38 سال سے اسکول کی کوئی عمارت نہیں بنی۔ رہائشیوں کے مطابق برسوں سے محکمہ تعلیم اور منتخب نمائندے صرف وعدے اور دلاسے دیتے آئے ہیں، مگر زمین پر کوئی عملی تبدیلی نظر نہیں آئی۔ اسی طرح ٹھٹھہ کی تحصیل میر پور ساکرو کے گاؤں قادر بخش وریو میں 17 سال پہلے منظور ہونے والا پرائمری اسکول آج تک تعمیر نہیں ہو سکا، اور وہاں خیمہ لگا کر تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ دونوں مثالیں محض اتفاق نہیں بلکہ ایک وسیع تر رجحان کی عکاسی کرتی ہیں، جہاں منصوبے کاغذوں میں منظور تو ہو جاتے ہیں، مگر عملدرآمد کہیں راستے میں گم ہو جاتا ہے۔

سوال یہ اٹھتا ہے کہ جو رقم انہی تعمیراتی منصوبوں کے لیے مختص کی جاتی ہے، وہ آخر جاتی کہاں ہے؟ نہ تو اس کا کوئی واضح حساب دکھتا ہے، اور نہ ہی کسی ذمہ دار ادارے یا شخص کو اس تاخیر کا جوابدہ ٹھہرایا جاتا ہے۔ یہی شفافیت اور احتساب کی کمی ہے جو سالوں گزرنے کے باوجود ان منصوبوں کو تکمیل تک پہنچنے نہیں دیتی۔ اگر ہر منظور شدہ منصوبے کی پیش رفت اور اخراجات عوام کے سامنے واضح طور پر پیش کیے جائیں، تو شاید یہ تاخیر اتنی آسانی سے برداشت نہ کی جا سکے۔

اس صورتحال میں ایک اور اہم پہلو حکومتی دعووں اور زمینی حقائق کے درمیان فرق ہے۔ جب اعلیٰ سطح پر یہ کہا جاتا ہے کہ صوبے کے تعلیمی ادارے عالمی معیار کے حامل ہیں، تو ایسے دیہات جہاں بچے آج بھی چار دیواری سے محروم ہیں، اس دعوے پر سوالیہ نشان بن جاتے ہیں۔ ترقی کا دعویٰ اُس وقت تک معتبر نہیں ہو سکتا جب تک وہ ہر علاقے اور ہر بچے تک یکساں طور پر نہ پہنچے۔

ان دونوں مثالوں کو اگر غور سے دیکھا جائے تو ان کے پیچھے ایک ہی سلسلہ کارفرما نظر آتا ہے۔ جب تعمیراتی منصوبوں کے لیے مختص رقم اپنی صحیح منزل تک نہیں پہنچتی، تو کام ادھورا رہ جاتا ہے، یا برسوں تاخیر کا شکار ہوتا ہے۔ یہی تاخیر آخر کار ان معصوم بچوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے، جنہیں ایک محفوظ ماحول میں تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے، مگر وہ آج بھی کھلی زمین پر بیٹھ کر اپنا مستقبل سنوارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کرپشن صرف ایک مالی مسئلہ نہیں رہتا۔ یہ سیدھا ان بچوں کے بنیادی حقوق پر اثر ڈالتا ہے جن کا کوئی قصور نہیں۔ اور جب تک اس سلسلے کو نہیں توڑا جاتا، ہر نئی نسل اسی نامکمل نظام کا بوجھ اٹھاتی رہے گی۔

کرپشن کی وجہ سے بچوں کی اسکول کی تعمیراتی کاموں میں تاخیر ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے بچے اپنی تعلیم باہر زمین پر کھلے آسمان تلے لے رہے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ ذمہ داران پر سخت ایکشن لیا جائے، شفافیت کو یقینی بنایا جائے، اور ہر منظور شدہ اسکول کی تعمیر کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے، تاکہ یہ بچے محفوظ مقامات میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ اصل ترقی وہ ہے جو کاغذوں پر نہیں بلکہ کلاس رومز کی دیواروں میں نظر آئے۔

☆☆☆

کنری کی مرچ منڈی: لال مرچ کی چمک کے پیچھے کاشتکار کی پریشانی۔۔۔!

تحریر: رضوان مغل کنری

کنری کی پہچان صرف ایک شہر کے طور پر نہیں بلکہ پاکستان کی مرچ کی پیداوار اور تجارت کے ایک اہم مرکز کے طور پر بھی ہوتی ہے۔ کنری کی مجاہد کالونی میں قائم ایشیا کی سب سے بڑی مرچ منڈی میں جب مرچوں کا نیا سیزن شروع ہوتا ہے تو شہر کی فضا، بازاروں اور سڑکوں پر ایک الگ ہی منظر دکھائی دیتا ہے۔ دور دراز علاقوں سے آنے والی گاڑیوں میں لدی ہزاروں بوریاں منڈی کا رخ کرتی ہیں، مزدور دن رات مرچ کی بوریاں اٹھاتے اور اتارتے ہیں، تاجر خرید و فروخت میں مصروف ہو جاتے ہیں اور یوں مرچ کا کاروبار سینکڑوں خاندانوں کے لیے روزگار کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

مگر اس رنگین منظر کے پیچھے ایک دوسرا منظر بھی موجود ہے، جو کاشتکار، ہاری، مزدور اور مقامی شہری دیکھ رہے ہیں۔ مرچ کی نئی فصل کی آمد شروع ہوتے ہی جہاں منڈی میں کاروباری سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں، وہیں قیمتوں میں کمی، برآمدات میں رکاوٹ، بڑھتے ہوئے زرعی اخراجات، مزدوروں کی کم اجرت اور بنیادی سہولیات کے فقدان نے کئی سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔

رواں سیزن میں کنری کی مرچ منڈی میں روزانہ تقریباً 6 سے 8 ہزار بوریاں پہنچ رہی ہیں۔ ضلع عمرکوٹ کو ملکی مرچ کی پیداوار کا ایک بڑا مرکز سمجھا جاتا ہے اور یہاں ہر سال ہزاروں ایکڑ رقبے پر مرچ کاشت کی جاتی ہے۔ رواں سال بھی 25 ہزار سے زائد ایکڑ رقبے پر مرچ کی فصل تیار ہوئی ہے۔ بظاہر یہ صورتحال خوش آئند ہے کہ فصل اچھی ہوئی، لیکن سوال یہ ہے کہ اگر پیداوار زیادہ ہو اور کاشتکار کو اس کی مناسب قیمت نہ ملے تو اس اضافی پیداوار کا فائدہ آخر کس کو ہوگا؟

آج کنری کی منڈی میں لونگی مرچ، ضم اور رچ اسٹار سمیت مختلف اقسام کی مرچیں مختلف نرخوں پر فروخت ہو رہی ہیں۔ کاشتکاروں کے مطابق ابتدا میں نرخ نسبتاً بہتر تھے، مگر بعد میں قیمتوں میں کمی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ دوسری طرف کھاد، بیج، ڈیزل، زرعی ادویات، پانی اور دیگر اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ ایک طرف پیداواری لاگت بڑھ رہی ہے اور دوسری جانب تیار فصل کی قیمت کم ہو رہی ہے۔ ایسے میں کسان کے لیے حساب برابر کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

کاشتکار منور علی، حضور بخش، کریم رند، سجاد میمن، حمزہ خان، حکم چند میگھواڑ اور دیگر کا کہنا ہے کہ فصل کی پیداوار بہتر ہونے کے باوجود قیمتوں میں کمی نے انہیں پریشان کر دیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ حکومت مرچ کے لیے مناسب قیمت کا نظام وضع کرے تاکہ کسان کو اپنی محنت اور سرمایہ کاری کا مناسب معاوضہ مل سکے۔

یہ مسئلہ صرف کاشتکار تک محدود نہیں۔ کنری کی مرچ منڈی میں سینکڑوں تاجر اور مزدور بھی اس کاروبار سے وابستہ ہیں۔ مقامی تاجروں حاجی عرفان سلیم، محمد اشرف، وینش کمار، دین محمد میمن اور دیگر کے مطابق کنری سے مرچ ملک کے بڑے شہروں کے علاوہ بیرون ملک بھی جاتی ہے، تاہم برآمدات میں رکاوٹ اور بڑے شہروں کی منڈیوں میں کم نرخ ملنے کی وجہ سے مقامی تاجروں کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔

یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر کنری کی مرچ ملک اور دنیا کے مختلف حصوں تک پہنچتی ہے تو اس کی برآمد کے لیے مستقل اور مؤثر پالیسی کیوں نہیں بنائی جا سکتی؟ اگر پیداوار کا ایک بڑا حصہ عالمی منڈی تک پہنچے تو نہ صرف کاشتکار بلکہ مقامی تاجر، مزدور، ٹرانسپورٹر اور دیگر متعلقہ شعبے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

مرچ منڈی کی ایک اور بڑی تصویر یہاں کام کرنے والے مزدوروں کی ہے۔ 400 سے زائد مزدور اس کاروبار سے روزگار حاصل کرتے ہیں۔ ان مزدوروں کے ہاتھوں سے ہزاروں بوریاں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی ہیں، مگر ان کے اپنے حالات میں بہتری کے آثار کم دکھائی دیتے ہیں۔ مزدوروں کے مطابق انہیں فی بوری تقریباً 25 روپے اجرت ملتی ہے اور روزانہ کی آمدنی عموماً 500 سے 800 روپے تک بنتی ہے۔ موجودہ مہنگائی میں یہ رقم ان کے لیے دو وقت کی ضروریات پوری کرنے کے لیے بھی ناکافی محسوس ہوتی ہے۔



پربھو مل، واحد بلوچ، اشرف بلوچ، رسول بخش، جمن اور حید

1 ﴿تجدید ٹائر﴾

ضلع نیلم گڑھ کے تجدید ٹائر انڈسٹری کلسٹر (Resilience Climate) سے منسلک ایسے ادارے کا نام ہے جو پرانے ٹائروں کو نئی زندگی دیتا ہے۔ اس کے مطابق ضلع میں ہر سال تقریباً 12 ہزار ٹائر ناکارہ ہو جاتے ہیں، جن میں سے بیشتر کو جلا دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق ٹائر جلانے سے فضا میں زہریلی گیسیں شامل ہوتی ہیں۔ ادارے کے ترجمان کے مطابق ٹائر کو دوبارہ قابلِ استعمال بنانے کا عمل تین مراحل پر مشتمل ہے۔ پہلے مرحلے میں ٹائر کی جانچ کی جاتی ہے۔ دوسرے مرحلے میں اس کی سطح کو ربڑ سے بھرا جاتا ہے۔ تیسرے مرحلے میں اسے خصوصی بھٹی میں پکایا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق ایک ٹائر کی تجدید پر نئے ٹائر کے مقابلے میں تقریباً 60 فیصد کم لاگت آتی ہے۔ ادارے کے مطابق اب تک 4 ہزار سے زائد ٹائر تجدید کے بعد استعمال میں لائے جا چکے ہیں۔ ادارے کے مطابق تجدید شدہ ٹائر پر 6 ماہ کی وارنٹی دی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کے احاطے میں ایک ورکشاپ بھی قائم کی گئی ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں 8 تربیت یافتہ کاریگر کام کرتے ہیں۔ ادارے کے مطابق ان کاریگروں کو 3 ماہ کی تربیت دی گئی ہے۔ ادارے کے مطابق تربیت کے بعد ہر کاریگر کو سند جاری کی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق سند کے بغیر کسی کاریگر کو کام کی اجازت نہیں دی جاتی۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں روزانہ 15 ٹائر تجدید کے لیے لائے جا سکتے ہیں۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کے دفتر میں درخواست دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ ٹائر کا نمبر اور سائز لکھنا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کی فیس 200 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی جانچ میں 2 دن لگتے ہیں۔ ادارے کے مطابق جانچ کے بعد ٹائر کی قیمت بتائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق قیمت کا فیصلہ ٹائر کی حالت پر ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی حالت کا فیصلہ ادارے کے ماہر کرتے ہیں۔ ادارے کے مطابق ماہر کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق فیصلے پر اپیل نہیں کی جا سکتی۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی تجدید میں اوسطاً 5 دن لگتے ہیں۔ ادارے کے مطابق زیادہ خراب ٹائر کو 10 دن بھی لگ جاتے ہیں۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کے دفتر میں درخواست دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ ٹائر کا نمبر اور سائز لکھنا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کی فیس 200 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی جانچ میں 2 دن لگتے ہیں۔ ادارے کے مطابق جانچ کے بعد ٹائر کی قیمت بتائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق قیمت کا فیصلہ ٹائر کی حالت پر ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی حالت کا فیصلہ ادارے کے ماہر کرتے ہیں۔ ادارے کے مطابق ماہر کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق فیصلے پر اپیل نہیں کی جا سکتی۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی تجدید میں اوسطاً 5 دن لگتے ہیں۔ ادارے کے مطابق زیادہ خراب ٹائر کو 10 دن بھی لگ جاتے ہیں۔

2 ﴿تجدید ٹائر﴾

ضلع نیلم گڑھ کے تجدید ٹائر انڈسٹری کلسٹر (Resilience Climate) سے منسلک ایسے ادارے کا نام ہے جو پرانے ٹائروں کو نئی زندگی دیتا ہے۔ اس کے مطابق ضلع میں ہر سال تقریباً 12 ہزار ٹائر ناکارہ ہو جاتے ہیں، جن میں سے بیشتر کو جلا دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق ٹائر جلانے سے فضا میں زہریلی گیسیں شامل ہوتی ہیں۔ ادارے کے ترجمان کے مطابق ٹائر کو دوبارہ قابلِ استعمال بنانے کا عمل تین مراحل پر مشتمل ہے۔ پہلے مرحلے میں ٹائر کی جانچ کی جاتی ہے۔ دوسرے مرحلے میں اس کی سطح کو ربڑ سے بھرا جاتا ہے۔ تیسرے مرحلے میں اسے خصوصی بھٹی میں پکایا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق ایک ٹائر کی تجدید پر نئے ٹائر کے مقابلے میں تقریباً 60 فیصد کم لاگت آتی ہے۔ ادارے کے مطابق اب تک 4 ہزار سے زائد ٹائر تجدید کے بعد استعمال میں لائے جا چکے ہیں۔ ادارے کے مطابق تجدید شدہ ٹائر پر 6 ماہ کی وارنٹی دی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کے احاطے میں ایک ورکشاپ بھی قائم کی گئی ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں 8 تربیت یافتہ کاریگر کام کرتے ہیں۔ ادارے کے مطابق ان کاریگروں کو 3 ماہ کی تربیت دی گئی ہے۔ ادارے کے مطابق تربیت کے بعد ہر کاریگر کو سند جاری کی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق سند کے بغیر کسی کاریگر کو کام کی اجازت نہیں دی جاتی۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں روزانہ 15 ٹائر تجدید کے لیے لائے جا سکتے ہیں۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کے دفتر میں درخواست دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ ٹائر کا نمبر اور سائز لکھنا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کی فیس 200 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی جانچ میں 2 دن لگتے ہیں۔ ادارے کے مطابق جانچ کے بعد ٹائر کی قیمت بتائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق قیمت کا فیصلہ ٹائر کی حالت پر ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی حالت کا فیصلہ ادارے کے ماہر کرتے ہیں۔ ادارے کے مطابق ماہر کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق فیصلے پر اپیل نہیں کی جا سکتی۔ ادارے کے مطابق ٹائر کی تجدید میں اوسطاً 5 دن لگتے ہیں۔ ادارے کے مطابق زیادہ خراب ٹائر کو 10 دن بھی لگ جاتے ہیں۔

3 ﴿تجدید ٹائر﴾

ضلع نیلم گڑھ کی ٹائر پالیسی کے تحت ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کا رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے درخواست کے ساتھ 3 مقامی حوالہ جات درکار ہیں۔ ادارے کے مطابق حوالہ جات میں سے ایک ضلع کونسل کا ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی فیس 2,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی درخواست دفتر میں جمع کرائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ 2 پاسپورٹ سائز تصاویر لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تصاویر کا پس منظر سفید ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل بھی لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق نقل پر دستخط کرنا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق دستخط کے بغیر نقل قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے ادارے کا معائنہ بھی ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنہ 3 دن کے اندر کیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے دوران ورکشاپ کی جگہ دیکھی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ کی جگہ کم از کم 200 مربع گز ہونی چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں آگ بجھانے کا آلہ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق آگ بجھانے کا آلہ ہر 50 مربع گز پر ایک ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں صاف پانی کا انتظام ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق پانی کا ذریعہ نلکا یا ٹینکر ہو سکتا ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں بیت الخلا کا ہونا بھی لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق بیت الخلا ورکشاپ سے الگ ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے بعد رپورٹ 7 دن میں جاری کی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق رپورٹ میں خامیاں بھی لکھی جاتی ہیں۔ ادارے کے مطابق خامیاں دور کرنے کے لیے 30 دن کا وقت دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن میں خامیاں دور نہ ہوں تو رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق منسوخ رجسٹریشن کی بحالی کے لیے نئی درخواست دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق نئی درخواست پر نئی فیس لاگو ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی تجدید ہر سال کرانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی فیس 1,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی درخواست 15 دن پہلے دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق تاخیر کی صورت میں 100 روپے روزانہ جرمانہ ہے۔ ادارے کے مطابق جرمانہ 10 دن سے زیادہ تاخیر پر دگنا ہو جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن سے زیادہ تاخیر پر رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ادارے کے دفتر کے اوقات صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک ہیں۔ ادارے کے مطابق دفتر جمعہ اور سرکاری چھٹی کے دن بند رہتا ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 1122 پر بھی شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 24 گھنٹے کام کرتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن پر شکایت کا نمبر دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق نمبر کے بغیر شکایت پر کارروائی نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کا نام خفیہ رکھا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کو 7 دن میں جواب دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق جواب میں کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔

4 ﴿تجدید ٹائر﴾

ضلع نیلم گڑھ کی ٹائر پالیسی کے تحت ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کا رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے درخواست کے ساتھ 3 مقامی حوالہ جات درکار ہیں۔ ادارے کے مطابق حوالہ جات میں سے ایک ضلع کونسل کا ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی فیس 2,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی درخواست دفتر میں جمع کرائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ 2 پاسپورٹ سائز تصاویر لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تصاویر کا پس منظر سفید ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل بھی لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق نقل پر دستخط کرنا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق دستخط کے بغیر نقل قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے ادارے کا معائنہ بھی ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنہ 3 دن کے اندر کیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے دوران ورکشاپ کی جگہ دیکھی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ کی جگہ کم از کم 200 مربع گز ہونی چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں آگ بجھانے کا آلہ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق آگ بجھانے کا آلہ ہر 50 مربع گز پر ایک ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں صاف پانی کا انتظام ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق پانی کا ذریعہ نلکا یا ٹینکر ہو سکتا ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں بیت الخلا کا ہونا بھی لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق بیت الخلا ورکشاپ سے الگ ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے بعد رپورٹ 7 دن میں جاری کی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق رپورٹ میں خامیاں بھی لکھی جاتی ہیں۔ ادارے کے مطابق خامیاں دور کرنے کے لیے 30 دن کا وقت دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن میں خامیاں دور نہ ہوں تو رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق منسوخ رجسٹریشن کی بحالی کے لیے نئی درخواست دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق نئی درخواست پر نئی فیس لاگو ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی تجدید ہر سال کرانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی فیس 1,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی درخواست 15 دن پہلے دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق تاخیر کی صورت میں 100 روپے روزانہ جرمانہ ہے۔ ادارے کے مطابق جرمانہ 10 دن سے زیادہ تاخیر پر دگنا ہو جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن سے زیادہ تاخیر پر رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ادارے کے دفتر کے اوقات صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک ہیں۔ ادارے کے مطابق دفتر جمعہ اور سرکاری چھٹی کے دن بند رہتا ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 1122 پر بھی شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 24 گھنٹے کام کرتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن پر شکایت کا نمبر دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق نمبر کے بغیر شکایت پر کارروائی نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کا نام خفیہ رکھا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کو 7 دن میں جواب دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق جواب میں کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔

5 ﴿تجدید ٹائر﴾

ضلع نیلم گڑھ کی ٹائر پالیسی کے تحت ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کا رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے درخواست کے ساتھ 3 مقامی حوالہ جات درکار ہیں۔ ادارے کے مطابق حوالہ جات میں سے ایک ضلع کونسل کا ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی فیس 2,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی درخواست دفتر میں جمع کرائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ 2 پاسپورٹ سائز تصاویر لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تصاویر کا پس منظر سفید ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل بھی لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق نقل پر دستخط کرنا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق دستخط کے بغیر نقل قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے ادارے کا معائنہ بھی ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنہ 3 دن کے اندر کیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے دوران ورکشاپ کی جگہ دیکھی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ کی جگہ کم از کم 200 مربع گز ہونی چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں آگ بجھانے کا آلہ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق آگ بجھانے کا آلہ ہر 50 مربع گز پر ایک ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں صاف پانی کا انتظام ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق پانی کا ذریعہ نلکا یا ٹینکر ہو سکتا ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں بیت الخلا کا ہونا بھی لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق بیت الخلا ورکشاپ سے الگ ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے بعد رپورٹ 7 دن میں جاری کی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق رپورٹ میں خامیاں بھی لکھی جاتی ہیں۔ ادارے کے مطابق خامیاں دور کرنے کے لیے 30 دن کا وقت دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن میں خامیاں دور نہ ہوں تو رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق منسوخ رجسٹریشن کی بحالی کے لیے نئی درخواست دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق نئی درخواست پر نئی فیس لاگو ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی تجدید ہر سال کرانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی فیس 1,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی درخواست 15 دن پہلے دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق تاخیر کی صورت میں 100 روپے روزانہ جرمانہ ہے۔ ادارے کے مطابق جرمانہ 10 دن سے زیادہ تاخیر پر دگنا ہو جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن سے زیادہ تاخیر پر رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ادارے کے دفتر کے اوقات صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک ہیں۔ ادارے کے مطابق دفتر جمعہ اور سرکاری چھٹی کے دن بند رہتا ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 1122 پر بھی شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 24 گھنٹے کام کرتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن پر شکایت کا نمبر دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق نمبر کے بغیر شکایت پر کارروائی نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کا نام خفیہ رکھا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کو 7 دن میں جواب دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق جواب میں کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔

6 ﴿تجدید ٹائر﴾

ضلع نیلم گڑھ کی ٹائر پالیسی کے تحت ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کا رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے درخواست کے ساتھ 3 مقامی حوالہ جات درکار ہیں۔ ادارے کے مطابق حوالہ جات میں سے ایک ضلع کونسل کا ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی فیس 2,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی درخواست دفتر میں جمع کرائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ 2 پاسپورٹ سائز تصاویر لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تصاویر کا پس منظر سفید ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل بھی لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق نقل پر دستخط کرنا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق دستخط کے بغیر نقل قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے ادارے کا معائنہ بھی ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنہ 3 دن کے اندر کیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے دوران ورکشاپ کی جگہ دیکھی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ کی جگہ کم از کم 200 مربع گز ہونی چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں آگ بجھانے کا آلہ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق آگ بجھانے کا آلہ ہر 50 مربع گز پر ایک ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں صاف پانی کا انتظام ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق پانی کا ذریعہ نلکا یا ٹینکر ہو سکتا ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں بیت الخلا کا ہونا بھی لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق بیت الخلا ورکشاپ سے الگ ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے بعد رپورٹ 7 دن میں جاری کی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق رپورٹ میں خامیاں بھی لکھی جاتی ہیں۔ ادارے کے مطابق خامیاں دور کرنے کے لیے 30 دن کا وقت دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن میں خامیاں دور نہ ہوں تو رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق منسوخ رجسٹریشن کی بحالی کے لیے نئی درخواست دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق نئی درخواست پر نئی فیس لاگو ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی تجدید ہر سال کرانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی فیس 1,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی درخواست 15 دن پہلے دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق تاخیر کی صورت میں 100 روپے روزانہ جرمانہ ہے۔ ادارے کے مطابق جرمانہ 10 دن سے زیادہ تاخیر پر دگنا ہو جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن سے زیادہ تاخیر پر رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ادارے کے دفتر کے اوقات صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک ہیں۔ ادارے کے مطابق دفتر جمعہ اور سرکاری چھٹی کے دن بند رہتا ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 1122 پر بھی شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 24 گھنٹے کام کرتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن پر شکایت کا نمبر دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق نمبر کے بغیر شکایت پر کارروائی نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کا نام خفیہ رکھا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کو 7 دن میں جواب دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق جواب میں کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔

7 ﴿تجدید ٹائر﴾

ضلع نیلم گڑھ کی ٹائر پالیسی کے تحت ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کا رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے درخواست کے ساتھ 3 مقامی حوالہ جات درکار ہیں۔ ادارے کے مطابق حوالہ جات میں سے ایک ضلع کونسل کا ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی فیس 2,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی درخواست دفتر میں جمع کرائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ 2 پاسپورٹ سائز تصاویر لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تصاویر کا پس منظر سفید ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل بھی لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق نقل پر دستخط کرنا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق دستخط کے بغیر نقل قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے ادارے کا معائنہ بھی ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنہ 3 دن کے اندر کیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے دوران ورکشاپ کی جگہ دیکھی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ کی جگہ کم از کم 200 مربع گز ہونی چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں آگ بجھانے کا آلہ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق آگ بجھانے کا آلہ ہر 50 مربع گز پر ایک ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں صاف پانی کا انتظام ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق پانی کا ذریعہ نلکا یا ٹینکر ہو سکتا ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں بیت الخلا کا ہونا بھی لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق بیت الخلا ورکشاپ سے الگ ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے بعد رپورٹ 7 دن میں جاری کی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق رپورٹ میں خامیاں بھی لکھی جاتی ہیں۔ ادارے کے مطابق خامیاں دور کرنے کے لیے 30 دن کا وقت دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن میں خامیاں دور نہ ہوں تو رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق منسوخ رجسٹریشن کی بحالی کے لیے نئی درخواست دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق نئی درخواست پر نئی فیس لاگو ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی تجدید ہر سال کرانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی فیس 1,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی درخواست 15 دن پہلے دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق تاخیر کی صورت میں 100 روپے روزانہ جرمانہ ہے۔ ادارے کے مطابق جرمانہ 10 دن سے زیادہ تاخیر پر دگنا ہو جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن سے زیادہ تاخیر پر رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ادارے کے دفتر کے اوقات صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک ہیں۔ ادارے کے مطابق دفتر جمعہ اور سرکاری چھٹی کے دن بند رہتا ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 1122 پر بھی شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 24 گھنٹے کام کرتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن پر شکایت کا نمبر دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق نمبر کے بغیر شکایت پر کارروائی نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کا نام خفیہ رکھا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کو 7 دن میں جواب دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق جواب میں کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔

8 ﴿تجدید ٹائر﴾

ضلع نیلم گڑھ کی ٹائر پالیسی کے تحت ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کا رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے درخواست کے ساتھ 3 مقامی حوالہ جات درکار ہیں۔ ادارے کے مطابق حوالہ جات میں سے ایک ضلع کونسل کا ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی فیس 2,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی درخواست دفتر میں جمع کرائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ 2 پاسپورٹ سائز تصاویر لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تصاویر کا پس منظر سفید ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل بھی لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق نقل پر دستخط کرنا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق دستخط کے بغیر نقل قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے ادارے کا معائنہ بھی ہوتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنہ 3 دن کے اندر کیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے دوران ورکشاپ کی جگہ دیکھی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ کی جگہ کم از کم 200 مربع گز ہونی چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں آگ بجھانے کا آلہ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق آگ بجھانے کا آلہ ہر 50 مربع گز پر ایک ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں صاف پانی کا انتظام ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق پانی کا ذریعہ نلکا یا ٹینکر ہو سکتا ہے۔ ادارے کے مطابق ورکشاپ میں بیت الخلا کا ہونا بھی لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق بیت الخلا ورکشاپ سے الگ ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق معائنے کے بعد رپورٹ 7 دن میں جاری کی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق رپورٹ میں خامیاں بھی لکھی جاتی ہیں۔ ادارے کے مطابق خامیاں دور کرنے کے لیے 30 دن کا وقت دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن میں خامیاں دور نہ ہوں تو رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق منسوخ رجسٹریشن کی بحالی کے لیے نئی درخواست دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق نئی درخواست پر نئی فیس لاگو ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی تجدید ہر سال کرانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی فیس 1,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق تجدید کی درخواست 15 دن پہلے دینا ہوتی ہے۔ ادارے کے مطابق تاخیر کی صورت میں 100 روپے روزانہ جرمانہ ہے۔ ادارے کے مطابق جرمانہ 10 دن سے زیادہ تاخیر پر دگنا ہو جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق 30 دن سے زیادہ تاخیر پر رجسٹریشن منسوخ ہو جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق ادارے کے دفتر کے اوقات صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک ہیں۔ ادارے کے مطابق دفتر جمعہ اور سرکاری چھٹی کے دن بند رہتا ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 1122 پر بھی شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن 24 گھنٹے کام کرتی ہے۔ ادارے کے مطابق ہیلپ لائن پر شکایت کا نمبر دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق نمبر کے بغیر شکایت پر کارروائی نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کا نام خفیہ رکھا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق شکایت کنندہ کو 7 دن میں جواب دیا جاتا ہے۔ ادارے کے مطابق جواب میں کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق کارروائی کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔

9 ﴿تجدید ٹائر﴾

ضلع نیلم گڑھ کی ٹائر پالیسی کے تحت ٹائر کی تجدید کے لیے ادارے کا رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے درخواست کے ساتھ 3 مقامی حوالہ جات درکار ہیں۔ ادارے کے مطابق حوالہ جات میں سے ایک ضلع کونسل کا ہونا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی فیس 2,500 روپے ہے۔ ادارے کے مطابق فیس واپس نہیں کی جاتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کی درخواست دفتر میں جمع کرائی جاتی ہے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ 2 پاسپورٹ سائز تصاویر لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق تصاویر کا پس منظر سفید ہونا چاہیے۔ ادارے کے مطابق درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل بھی لگانا ضروری ہے۔ ادارے کے مطابق نقل پر دستخط کرنا لازمی ہے۔ ادارے کے مطابق دستخط کے بغیر نقل قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ ادارے کے مطابق رجسٹریشن کے لیے ادارے کا معائنہ بھی ہوتا ہے۔ اد

سید ناصر حسین شاہ کا کراچی ایڈونٹسٹ اسپتال کا خصوصی دورہ

سینیٹر لال دین، ڈاکٹر بنچ پلل میر داور جانسن فضل نے استقبال کیا؛ سندھ بھر میں بچوں کی آنکھوں کی بیماریوں اور اندھے پن کے علاج کے سہولت خوش آئند ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر بلدیات سندھ سید ناصر حسین شاہ نے کراچی ایڈونٹسٹ اسپتال کا دورہ کیا، جہاں اسپتال انتظامیہ اور متعلقہ حکام نے ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی وصحت کی سہولیات، خصوصاً نومولود بچوں میں آنکھوں کی بیماریوں اور پیدائشی نابینائی کے علاج کے حوالے سے شروع کیے جانے والے نئے منصوبے پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر سینیٹر لال دین، ڈاکٹر بنچ پلل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)





تھائی شیفس نے جشن کے 75 ویں سال میں دو قوموں کے ذائقوں کو یکجا کر دیا

قونصل جنرل تھائی لینڈ، ڈی جی عرفان سومرو، راشد صدیقی، عارف سلیمان، احمد شاہ بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی نے ایک خصوصی ثقافت، پکوان اور سفارت کاری کی شام کا اہتمام کیا تاکہ تھائی لینڈ اور پاکستان کے درمیان سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل ہونے کا جشن منایا جا سکے، جس میں سفارت کاروں، کاروباری نمائندوں، فنکاروں اور کراچی کی پکوانی برادری کے ارکان کو ایک ساتھ اکٹھا کیا گیا۔ یہ تقریب، جس کا عنوان "Thai Night" تھا، ڈائریکٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

ٹیرف اپیل مسترد، کے الیکٹرک کے بورڈ کا ہنگامی اجلاس طلب

نیپرا اپیلٹ ٹریبونل کے فیصلے کے قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا، اعلیٰ عدالت سے رجوع کرنے پر غور

کراچی (این این آئی) نیپرا اپیلٹ ٹریبونل کی جانب سے ٹیرف سے متعلق کے الیکٹرک کی اپیل مسترد کیے جانے کے بعد کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اہم اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

ایم پی پی اقلیتی کمیٹی کا راما پیر میلے میں مبینہ بھتہ خوری کی شکایات کی تحقیقات کا مطالبہ

ہندو برادری کو مذہبی رسومات کی مکمل آزادی دی جائے، میلے میں مٹھائی و دیگر اشیا کی فروخت بحال کی جائے، چیلا رام سوہنی

کراچی (این این آئی) میری پہچان پاکستان (ایم پی پی) کی اقلیتی کمیٹی کے مرکزی رہنما چیلا رام سوہنی نے ٹنڈو اللہ یار میں جاری راما پیر میلے میں پولیس کی مبینہ زیادتیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

گل پلازہ مینجمنٹ کمیٹی کی بی ایم جی کی بھرپور حمایت کا اعلان

تنویر پاستا کی زبیر موتی والا، انجم نثار، جاوید بلوانی، میاں ابرار اور ریحان حنیف سے ملاقات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گل پلازہ مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین تنویر پاستا نے گزشتہ روز بزنس مین گروپ (BMG) کے چیئرمین زبیر موتی والا، وائس چیئرمین انجم نثار، جاوید بلوانی، میاں ابرار، طارق یوسف اور کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر ریحان حنیف سے بی ایم جی کے الیکشن سیل میں ملاقات کی اور 26 ستمبر کو کراچی چیمبر کے انتخابات میں بزنس مین گروپ کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر گفتگو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



فلائی جناح کا کراچی اور ریاض کے درمیان پروازوں کا آغاز

ایئر لائن ایئر ریوارڈ کے نام سے ایک فراخ دلانہ لائٹی پروگرام بھی پیش کرتی ہے، جس کے ذریعے مسافر پوائنٹس حاصل منتقل اور استعمال کر سکتے ہیں

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان کی معروف کم لاگت فضائی کمپنی فلائی جناح نے 18 ستمبر بروز جمعہ کراچی اور ریاض کے درمیان اپنی نئی براہِ راست سروس کے آغاز کا جشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)



لانگ مارچ، دھرنے اور احتجاجی سیاست ملک کے مفاد میں نہیں، میری پہچان پاکستان

کراچی (این این آئی) میری پہچان پاکستان (ایم پی پی) کی مرکزی کمیٹی نے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں لانگ مارچ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

کراچی، لائٹ ہاؤس میں ایف آئی اے کی کارروائی، ہنڈی حوالہ میں ملوث ملزم گرفتار

کراچی (این این آئی) ایف آئی اے کارپوریٹ کرائم سرکل کراچی نے غیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

مخیر حضرات کو فلاحی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے، سلیم حیدر

میاں محمد اجمل کا سندس فاؤنڈیشن کو ایمبولینسز کا عطیہ، گورنر پنجاب نے چابیاں محمد یاسین خان کے حوالے کر دیں



لاہور (بزنس رپورٹر) میاں محمد اجمل چیئرمین چیمبر آف فوڈ اینڈ ایگریکلچر پاکستان کی جانب سے سندس فاؤنڈیشن کو عطیہ کی گئی ایمبولینسوں کی خوانگی کی تقریب گورنر ہاؤس لاہور میں منعقد ہوئی۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے ایمبولینسز کی ہانیاں سندس فاؤنڈیشن کے بانی وصدر محمد یاسین خان (ستارہ امتیاز) اور فاؤنڈیشن کی انتظامیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

ای او بی آئی ریٹائرڈ ایمپلائیز کے وفد کی ندیم اسلم چوہدری سے ملاقات

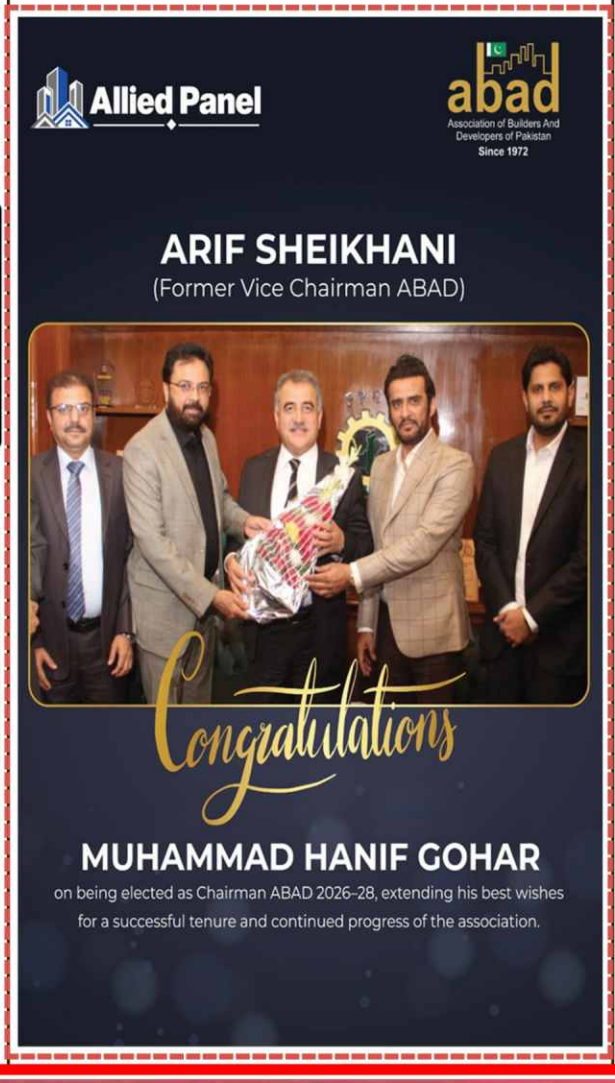
وفاقی سیکریٹری نے مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی اور فوکل پرسن مقرر کرنے کے احکامات دیئے

کراچی (بزنس رپورٹر) ای او بی آئی ریٹائرڈ ایمپلائیز ویلفیئر ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) پاکستان کے ایک پانچ رکنی وفد نے وفاقی سیکریٹری وزارت سمندر پار پاکستانی وترقی انسانی وسائل، حکومت پاکستان صدر بورڈ آف ٹرسٹیز ندیم اسلم چوہدری کی دعوت پر ہیڈ آفس کراچی میں ملاقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)



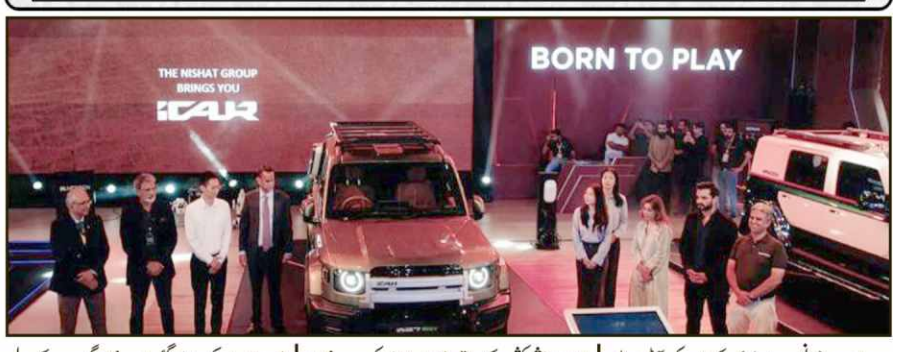
سالانہ امتحانات 2027 جماعت نہم کیلئے آن لائن امتحانی فارم جمع کرانے کا شیڈول جاری، صرف نجی اسکول 25 ستمبر سے 23 اکتوبر تک بغیر لیٹ فیس 3500 روپے کے ساتھ آن لائن امتحانی فارم جمع

کراچی (رپورٹ: ملک نواز بھٹی) ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی نے سائنس و جنرل گروپ ریگولر اور پرائیویٹ جماعت نہم کے سالانہ امتحانات برائے سال 2027ء کیلئے امتحانی فارم جمع کرانے کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ آن لائن امتحانی فارم بورڈ سے الحاق شدہ صرف نجی اسکول ہی جمع کرا سکتے ہیں جبکہ گورنمنٹ اسکولز، بلدیہ، میونسپل کارپوریشن اور محکمہ محنت کے ماتحت آنے والے اسکول بورڈ کے ایگزیمینیشن اسٹور سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)



نشاط گروپ نے iCAUR کو PAPS شوز میں متعارف کرا دیا

پاکستان میں لانے کا مقصد پاکستانی صارفین کو جدید ترین پلگ ان ہائبرڈ اور گاڑیوں کے ایک نئے دور اور تجربے سے متعارف کرانا ہے، ترجمان



لاہور (بزنس رپورٹر) پاکستان کی آٹو موٹیو صنعت میں ایک نئی پیش رفت ہوئی ہے iCAUR نے پاکستان آٹو شو 2026 (PAPS) میں اپنی باضابطہ پیش کش کے ساتھ شاندار انٹری کی ہے۔ نشاط گروپ کی ذیلی کمپنی Auto NexGen نے اس برانڈ کی V27-REEV اور V23-EV ماڈل متعارف کروا دی گئی ہیں۔ نشاط گروپ کے لیے iCAUR کو پاکستان میں لانے کا مقصد پاکستانی صارفین کو جدید ترین پلگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان | تصاویر: نسیم خان

سندھ میں موٹروے پولیس کے پہلے ڈرائیونگ لائسنسنگ فیسلی ٹیشن سینٹر کا افتتاح

جاوید اکبر ریاض سرخرو؛ اسکوائش لیجنڈ جہانگیر خان، مقبول مصور جی انجینئر اور موٹروے پولیس کے افسران بھی شریک

جدید ڈرائیونگ لائسنسنگ فیسلیٹیشن سینٹر کراچی اور سندھ کے عوام کے لیے موٹروے پولیس کی جانب سے ایک اہم اور مفید اقدام ہے

ایڈیشنل آئی جی ساؤتھ ریجن نے زونل آفس ساؤتھ کراچی میں قائم کیے گئے نئے آپریشنل مانیٹرنگ سینٹر کا بھی افتتاح کیا



کراچی (رپورٹ ملک نواز بھٹی) نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس ساؤتھ زون کراچی کے زیر اہتمام ایم نائن پر واقع ڈی آئی جی آفس ساؤتھ زون میں جدید ڈرائیونگ لائسنسنگ اتھارٹی (DLA) فیسلیٹیشن سینٹر قائم کر دیا گیا ہے، جس کا باقاعدہ افتتاح ایڈیشنل آئی جی ساؤتھ ریجن جاوید اکبر ریاض، ستارہ امتیاز نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں موٹروے پولیس کے افسران واہلکاروں سمیت معروف شخصیات نے شرکت کی، جن میں اسکواش لیجنڈ جہانگیر خان اور معروف مصور جی انجینئر بھی شامل تھے۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی ساؤتھ ریجن جاوید اکبر ریاض نے کہا کہ ڈی ایل اے فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام شہریوں کو جدید، شفاف اور میرٹ پر مبنی ڈرائیونگ لائسنسنگ کی سہولت فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ابتدائی طور پر مرکز میں موٹر سائیکل، کار، جیپ اور ایل ٹی وی کیٹیگریز کے ڈرائیونگ لائسنس سے متعلق سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ معیاری ڈرائیونگ لائسنسنگ نظام محفوظ ڈرائیونگ، ٹریفک قوانین کی پابندی اور ذمہ دارانہ ٹریفک کلچر کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نظام کے ذریعے لائسنسنگ کے عمل میں شفافیت اور سہولت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر اسکواش لیجنڈ جہانگیر خان نے کہا کہ جدید ڈرائیونگ لائسنسنگ فیسلیٹیشن سینٹر کراچی اور سندھ کے عوام کے لیے موٹروے پولیس کی جانب سے ایک اہم اور مفید اقدام ہے۔ دریں اثناء ایڈیشنل آئی جی ساؤتھ ریجن جاوید اکبر ریاض نے زونل آفس ساؤتھ کراچی میں قائم کیے گئے نئے آپریشنل مانیٹرنگ سینٹر کا بھی افتتاح کیا۔ انہیں جدید آپریشنل مانیٹرنگ سسٹم اور موٹروے پولیس کے آپریشنل امور سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ جدید آپریشنل مانیٹرنگ سینٹر کے قیام سے موٹروے پولیس کے آپریشنل نظام، نگرانی اور بروقت رسپانس کو مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔



زہرا زاہد کی دھوم: فیڈریشن میں خواتین کو صاف اور محفوظ کاسمیٹک کے انتہائی اہم راز بتا دیئے

پروقار تقریب کا عنوان "دی ویمنز لیڈرشپ اینڈ اکنامک فورم سسٹین ایبل بیوٹی اینڈ ویلنس، ایگزیکٹو ریزیلینس، اینڈ کیپیٹل ایلوکیشن" تھا

سابق صوبائی وزیر میاں زاہد حسین، آباد کے سابق اور موجودہ نامزد چیئرمین محمد حنیف گوہر کی بطور مہمان خصوصی شرکت

فرح جاوید، شوکت جیلانی، ڈاکٹر تسنیم کوثر، ایچ ایچ میران حیدر محسن پاکستان، علی ناصر، عقبہ وسیم بھی کامیاب سیمینار میں ساتھ ساتھ



کراچی (اسٹاف رپورٹر) فیڈریشن ہاؤس کانفلٹن میں خواتین کے کردار، جدت اور پائیدار ترقی پر شاندار سیمینار فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) کے طارق سعید آڈیٹوریم فیڈریشن ہاؤس کانفلٹن، کراچی میں ایک اعلیٰ سطحی اور فکر انگیز سطح پر منعقد ہوا جس میں خواتین کے تحفظ، صارفین کے حقوق اور اقتصادی ترقی کو نہایت کامیابی سے اجاگر کیا گیا اس پروقار تقریب کا عنوان "دی ویمنز لیڈرشپ اینڈ اکنامک فورم سسٹین ایبل بیوٹی اینڈ ویلنس، ایگزیکٹو ریزیلینس، اینڈ کیپیٹل ایلوکیشن" تھا اس فورم کا مقصد پاکستان بھر میں خواتین کی ہمت، استقامت اور قائدانہ صلاحیتوں کا جشن مناتے ہوئے اہم سماجی اور معاشی مسائل پر سنجیدہ بات چیت کرنا تھا تین کمیٹیوں کا مشترکہ اجلاس یہ کامیاب تقریب تین اہم اسٹینڈنگ کمیٹیوں کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ تھی سینئرل اسٹینڈنگ کمیٹی برائے ویمنز اسٹائل، بیوٹی اینڈ اسکن کیئر کنوینر محترمہ زہرا زاہد سندھ ریجنل اسٹینڈنگ کمیٹی برائے کنزیومر اینڈ پبلک سروسز کنوینر شوکت جیلانی سینئرل اسٹینڈنگ کمیٹی برائے ویمن ایمپاورمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ کنوینر محترمہ فرح جاوید، اس تقریب کے پیچھے سب سے متحرک شخصیت اور روح رواں کنوینر زہرا زاہد تھیں آگاہی پھیلانے والی ایک ممتاز رہنما کے طور پر زہرا زاہد نے صاف اور محفوظ کاسمیٹکس کے انتہائی اہم اور نظر انداز کیے جانے والے مسئلے کو پہلی بار عوامی اور ایوانِ صنعت کی سطح پر بھرپور انداز میں اٹھایا ان کی بصیرت افروز قیادت نے عام صارفین، خصوصاً خواتین کو محفوظ فارمولیشنز، غیر زہریلے اجزاء اور صحت مند طرز زندگی کے انتخاب کے بارے میں قیمتی علم فراہم کیا محفوظ خوبصورتی اور صحت پر خصوصی توجہ، سیمینار کے پہلے سیشن میں کلین بیوٹی اور محفوظ فارمولیشنز پر روشنی ڈالی گئی زہرا زاہد نے اس حصے کا آغاز ایک جاندار اور مدلل تعارف سے کیا اور زور دیا کہ کس طرح بیوٹی انڈسٹری کو منافع کے بجائے عوامی صحت کو ترجیح دیتے ہوئے غیر زہریلے فارمولیشنز کی طرف منتقل ہونا چاہیے اس کے بعد ہربز (HERBIZ) ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کی قیادت معروف ماہر ڈاکٹر تسنیم کوثر نے کی ان کی ورکشاپ کا عنوان Change to Choice From: "HERBIZ Her• Business Her• Beauty Her— Power" تھا انہوں نے شرکاء کو "Choose Change" Lead Bold. Build Smart. (سمجھداری سے چنیں، دلیری سے بنائیں، تبدیلی کی قیادت کریں کے پراثر نعرے سے متاثر کیا اور ثابت کیا کہ کس طرح محفوظ صارفین کے انتخاب کو خواتین کی مضبوط کاروباری صلاحیتوں اور معاشی خودمختاری سے جوڑا جا سکتا ہے محفوظ فیشن اور جلد دوست زیورات، صحت کے حوالے سے ایک اور اہم موضوع پر ایچ ایچ میران حیدر محسن پاکستان نے "فیئر ڈرینائٹس اور میٹل الرجی" پر ایک چشم کشا اور معلوماتی گفتگو کی انہوں نے سامعین کو محفوظ کپڑوں، رنگوں اور دھاتوں کے انتخاب کے ذریعے جلد کی جلن، خارش اور الرجی سے بچنے کے بارے میں نہایت مفید معلومات فراہم کیں وہ کمیٹی کے سینئر رکن ہیں اور پاکستان کے بانی خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں ان کی شرکت کو بے حد سراہا گیا اس موقع پر شہر کی معروف کاروباری، سماجی اور سرکاری شخصیات کی بڑی تعداد موجود تھی معروف صنعت کار حنیف گوہر اور معروف بزنس مین میاں زاہد بطور مہمان خاص شریک ہوئے پروڈیوسر ڈائریکٹر سعید احمد سعید، ایڈیشنل ڈائریکٹر نیب صلاح الدین، PTV کے ذوالفقار، بھی موجود تھے عزم و حوصلہ اور کامیابی کا جشن پروگرام قیادت بااختیار بنانا اور جدت عزم و حوصلہ کا مظہر" کے مرکزی تھیم کے تحت آگے بڑھنا فرح جاوید نے رسمی سیشن کا آغاز کیا تمام معزز مہمانوں اور شرکاء کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا۔

